بسمہ اللہ الرحمنٰ الرحیم

منتقی طرزِ زندگی

اسلام و علیکم ورحمۃ اللہ و برکاۃ

پس اَے بھائیو: میں پروردگار کی رحمتوں کا واسطہ دے کر تم سے التماس کرتا ہوں کہ تم اپنے بدن پروردگار کے لئے زندہ اور مقدس اور پسندیدہ قربانی ہونے کے لئے پیش کرو۔ یہی تمہاری معقول عبادت ہے۔ اور اس دنیا کے موافق نہ بنو بلکہ اپنے باطن کی تجدید سے اپنی صورت تبدیل کرتے جاؤ، تاکہ تم پروردگار کی مرضی کا یعنی نیکی اور پسندیدگی اور کمال کا امتیاز کرسکو۔

میں اس فضل کے سبب سے جو مجھے دیا گیا ہے تم میں سے ہر ایک سے کہتا ہوں کہ جیسا سمجھنا مناسب ہے اس سے زیادہ کوئی اپنے آپ کو نہ سمجھے۔ بلکہ اعتدال سے سمجھے جیسا کہ پروردگار نے ہر ایک کو اندازے سے ایمان صالح دیا ہے، کیونکہ جیسا کہ ہمارے ایک بدن میں بہت سے اعضا ہوتے ہیں اور سب اعضا کا ایک جیسا کام نہیں۔ ویسے ہی ہم جو بہت سے ہیں مل کر سیدنا عیسیٰ سلام وعلیہ میں ایک بدن اور آپس میں ایک دوسرے کے اعضا ہیں۔ پس ہم اس فضل کے موافق جو ہمیں دیا گیا ہے الگ الگ نعمتیں رکھتے ہیں۔ پس اگر کسی کو نبوت ملی ہو تو وہ اسے ایمان کے اندازے کے مطابق استعمال میں لائے اگر خدمت ملی ہو تو خدمت میں لگا رہے۔ اگر معلم ہو تو تعلیم دینے میں مشغول رہے۔ اگر ناصح ہو تو نصیحت کرتا رہے۔ اگر کسی کو حاجت مندوں کی ضرورتیں پوری کرنے کی نعمت ملی ہے تو وہ فیاضی سے کام لے۔ پیشوا سرگرمی سے پیشوائی کرتا رہے، رحم کرنے والا خوشی سے رحم کرے۔

محبت بے ریا ہو، بدی سے نفرت رکھو، نیکی سے لپٹے رہو، برادرانہ محبت سے ایک دوسرے کو پیار کرو، عزت کی رو سے ایک دوسرے کو بہتر سمجھو۔ کوشش کرنے میں سستی نہ کرو۔ روحانی جوش سے بھرے رہو۔ پروردگار کی اطاعت کرتے رہو۔ امید میں خوش، تکلیف میں صابر اور دعا کرنے میں مشغول رہو۔ مومنین کی حاجات رفع کرو، مسافر پروری میں لگے رہو۔

اپنے ستانے والوں کے واسطے برکت چاہو برکت چاہو، لعنت نہ کرو۔ خوشی کرنے والوں کے ساتھ خوشی مناؤ، رونے والوں کے ساتھ رووٗ۔ آپس میں یکدل رہو، بڑے بڑے خیال نہ باندھو بلکہ ادنیٰ لوگوں کے ہم خیال رہو۔ اپنی نگاہ میں عقلمند نہ بنو۔

بدی کے عوض کسی سے بدی نہ کرو جو باتیں سب آدمیوں کے نزدیک اچھی ہوں ان کی تدبیر کرو۔ اگر ہوسکے تو مقدور بھر ہر آدمی کے ساتھ صلح رکھو۔ اے پیارو: انتقام مت لو بلکہ غضب کو موقع دو کیونکہ یہ لکھا ہے کہ

"پروردگار فرماتے ہیں۔ انتقام لینا میرا کام ہے میں ہی بدلہ دونگا" ۔ پس تمہارا دشمن بھوکا ہو تو اسے روٹی کھلاؤ اور اگر پیاسا ہو تو اسے پانی پلاؤ۔ کیونکہ ایسا کرکے تم اس کے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر لگاؤ گے۔ بدی سے مغلوب نہ ہو بلکہ نیکی سے بدی پر غالب آؤ۔

اقتباس

(انجیل شریف خطِ رومیوں رکوع 12)